خلاصۂ درس: ۴۵

✍ **لائے نفی جنس کے اسم کا حکم:** اگر نکرۂ مفردہ ہو تو علامت نصب پر مبنی ہوتا ہے۔ اور علامت نصب: کبھی فتحہ ہوتی ہے جیسے: لَا اِکْرَاہَ فِي الدِّيْنِ. کبھی کسرہ ہوتی ہے جیسے: لَا جَاهِلَاتِ مُحْتَرَمَاتٌ. کبھی یاء ہوتی ہے جیسے: لَا رَجُلَيْنِ حَاضِرَانِ اور لَا مُجْتَهِدِيْنَ مَحْرُوْمُوْنَ.

- اور اگر لا کا اسم نکرۂ مضاف ہو جیسے: لا غلامَ رَجُلٍ فِي الدَّارِ یا شبہ مضاف ہو جیسے: لا راكباً فَرَساً فِي الطَّرِيقِ اور لا عِشْرِينَ دِرْهَماً فِي الْكِيْسِ تو ہمیشہ نصب دیا جائے گا۔

✍ **لائے نفی جنس کے عمل کرنے کے شرائط:** تین ہیں:

أ. حرف جر سے ملا ہوا نہ ہو جیسے: بلا

ب. اس کے اسم و خبر نکرہ ہوں۔

ج. لا اور اس کے اسم کے درمیان کسی چیز کا فاصلہ نہ ہو۔

- اگر پہلی شرط مفقود ہو تو اس کا عمل باطل ہو جائے گا اور نکرہ حرف جر کی وجہ سے مجرور ہو گا جیسے: جِئْتُ بِلَا زَادٍ.
- اور دوسری یا تیسری شرط مفقود ہو تب بھی اس کا عمل باطل ہو جائے گا اور ایک دوسرا اسم آنے کی صورت میں ایک لا کی تکرار لازم ہو گی جیسے: لَا زَيْدٌ فِي الدَّارِ وَ لَا عَمْرٌو اور لَا فِيْهَا رَجُلٌ وَ لَا اِمْرَأَةٌ۔

✍ لا حول و لا قوّة إلّا بالله جیسی مثالوں میں پانچ صورتیں جائز ہیں:

أ. دونوں اسموں کو فتحہ: لا حولَ و لا قوّةَ إلّا بالله

ب. دونوں کو رفع: لا حولٌ و لا قوّةٌ إلّا بالله

ج. پہلے کو فتحہ اور دوسرے کو نصب: لا حولَ و لا قوّةً إلّا بالله

د. پہلے کو فتحہ اور دوسرے کو رفع: لا حولَ و لا قوّةٌ إلّا بالله

ہ. پہلے کو رفع اور دوسرے کو فتحہ: لا حولٌ و لا قوّةَ إلّا بالله

✍ **تتمہ:** کبھی لائے نفی جنس کے اسم کو قرینہ کی بنیاد پر حذف کر دیا جاتا ہے جیسے: لَا عَلَيْكَ یعنی لَا بَأْسَ عَلَيْكَ.

منصوبات میں سے بارہویں قسم: **حروف مشبہہ بلیس کی خبر**

یہ وہ چیز ہوتی ہے جو ان حروف کے داخل ہونے کے بعد مسند قرار پاتی ہے جیسے: إِنِ الْجَاهِلُ مُحْتَرِماً، مَا زَيدٌ قَائِماً، لَا رَجُلٌ حَاضِراً اور لَاتَ سَاعَةَ فِرَارٍ.

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv
ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv
ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv